CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

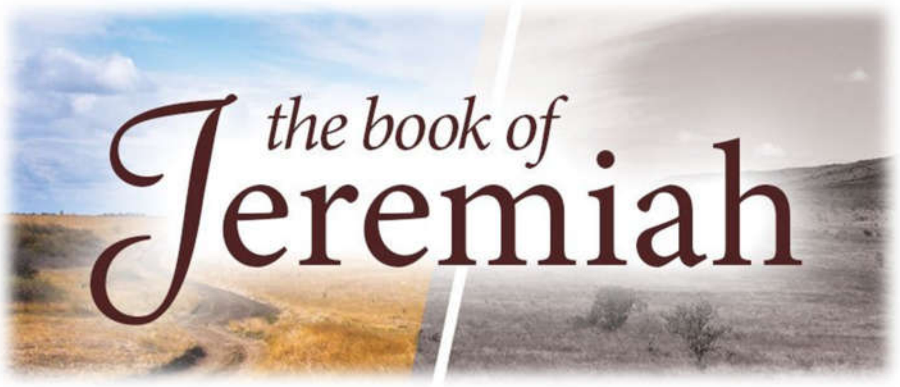


# یرمیاہ کی کتاب کا خلاصہ

**مصنف:** یرمیاہ کی کتاب کے پہلے باب کی پہلی آیت بیان کرتی ہے کہ اِس کتاب کا مصنف یرمیاہ ہے۔

**سنِ تحریر:** یرمیاہ کی کتاب 630 قبل از مسیح سے 580 قبل از مسیح کے درمیان لکھی گئی تھی۔

**تحریر کا مقصد:** یرمیاہ کی کتاب یہوداہ کے بارے میں حتمی پیشن گوئیوں یعنی اُس آنے والی تباہی کی اطلاعات کو قلمبند کرتی ہے جو بنی یہوداہ کے توبہ نہ کرنے کی صورت میں نازل ہونے کو تھی۔ یرمیاہ قوم سے خُدا کی طرف رجوع لانے کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یرمیاہ یہوداہ کی بت پرستی اور بدکاری کے باعث اُس کی تباہی کی ناگزیریت کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔

**کلیدی آیات:** یرمیاہ 1 باب 5 آیت: "اِس سے پیشتر کہ مَیں نے تجھے بطن میں خلق کیا۔ مَیں تجھے جانتا تھا اور تیری وِلادت سے پہلے مَیں نے تجھے مخصوص کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا۔"

یرمیاہ 17 باب 9 آیت: "دِل سب چیزوں سے زِیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے۔ اُس کو کَون دریافت کر سکتا ہے؟"

یرمیاہ 29 باب 10-11 آیات: "کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جب بابل میں ستّر برس گذر چکیں گے تو مَیں تم کو یاد فرماؤں گا اور تم کو اِس مکان میں واپس لانے سے اپنے نیک قول کو پُورا کروں گا۔ کیونکہ مَیں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہُوں خُداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ بُرائی کے نہیں تاکہ مَیں تم کو نیک انجام کی اُمّید بخشوں۔"



Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

یرمیاہ52باب12-13آیات: "اور شاہِ بابل نبوکدرضر کے عہد کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے دسویں دِن جلَوداروں کا سردار نبوزرادان جو شاہِ بابل کے حضور میں کھڑا رہتا تھا یروشلیم میں آیا۔ اُس نے خُداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروشلیم کے سب گھر یعنی ہر ایک بڑا گھر آگ سے جلا دِیا۔"

**مختصر خلاصہ:** یرمیاہ کی کتاب بنیادی طور پر کثیر بُت پرستی کی وجہ سے یہوداہ پر خُدا کے غضب کے نزول کا پیغام ہے (یرمیاہ 7باب30-34آیات؛ 16باب10-13آیات؛22باب9آیت؛32باب29آیت؛44باب2-3آیات)۔ آخری راستباز بادشاہ یوسیاہ کی موت کے بعد بنی یہوداہ نے خدا اور اُس کے احکامات کو لگ بھگ مکمل طور پر ترک کر دیا تھا۔ یرمیاہ یہوداہ کا موازنہ ایک فاحشہ سے کرتا ہے (2باب20آیت؛3باب1-3آیات)۔ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ بُت پرستی کی سخت عدالت کرے گا (احبار26باب31-33آیات؛استثنا28باب49-68آیات) اور یرمیاہ یہوداہ کو متنبہ کر رہا تھا کہ خدا کا غضب آنے کو ہے۔ خدا نے بے شمار موقعوں پر یہوداہ کو تباہی سے بچایا تھا لیکن اب اُس کی رحمت بھرا دَور اپنے اختتام پر تھا۔ یرمیاہ نبوکدنضر کے یہوداہ پر فتح یاب ہونے اور اسے اپنا غلام بنانے کے واقعات کو قلمبند کرتا ہے (یرمیاہ24باب1آیت)۔ اور مزید سرکشی کے بعد خدا یہوداہ اور یروشلیم کی تباہی اور بربادی کے لیے نبوکدنضر اور بابل کی فوجوں کو واپس لاتا ہے (52باب)۔ حتیٰ کہ اس سخت عدالت میں بھی خدا یہوداہ کی وعدے کی سرزمین میں دوبارہ بحالی کا عہد کرتا ہے (یرمیاہ29باب10آیت)۔

**پیشن گوئیاں:** یرمیاہ23باب5-6آیات آنے والے مسیحا یسوع مسیح کی پیشن گوئی کرتی ہیں۔ یرمیاہ نبی اُسے داؤد کے گھرانے سے پھوٹنے والی ایک شاخ (5آیت؛متی1باب) اور ایسے بادشاہ کے طور پر بیان کرتا ہے جو حکمت اور راستبازی سے حکمرانی کرے گا (5آیت؛مکاشفہ11باب15 آیت)۔ یہ بادشاہ یسوع مسیح ہے جسے بنی اسرائیل قوم بالآخر اپنے سچے مسیحا کے طور پر تسلیم کرے گی کیونکہ وہ اپنے چُنے ہوئے لوگوں کو نجات بخشے گا (6آیت؛رومیوں11باب26آیت)۔

**عملی اطلاق:** یرمیاہ نبی کو اپنی قوم کو ایک مشکل ترین پیغام سنانا تھا۔ یرمیاہ بنی یہوداہ کیساتھ پیار کرتا تھا مگر وہ خدا کیساتھ اپنی قوم سے بھی زیادہ پیار کرتا تھا۔ یرمیاہ کے لیے اپنے لوگوں کو عدالت کا مستقل پیغام سنانا جس قدر تکلیف دہ اور مشکل تھا اُسی قدر یرمیاہ خدا کے اُس حکم پر عمل کرنے میں فرمانبردار تھا اور جو کچھ خُدا نے اُسے کرنے اور کہنے کو کہا تھا وہ اُس سب کو کہنے اور کرنے کے لیے تیار تھا۔ یرمیاہ یہوداہ کے لیے خدا کے رحم کی اُمید اور دُعا کرتا ہے مگر وہ یہ بھی ایمان رکھتا ہے کہ خدا نیک، پاک اور راستباز ہے جو بدی اور گناہ کو برداشت نہیں کرتا۔ ہمیں بھی ہر طرح کی مشکلات کے باوجود خُدا کی فرمانبرداری کرنی اور خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے، اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اُس کی لامحدود حکمت اور کامل منصوبے اُس کے بچّوں کے لیے ہمیشہ بھلائی پیدا کریں گے (رومیوں8باب28آیت)۔ کیونکہ خدا کی مرضی ہماری خواہشات سے زیادہ اہم ہے۔